

اَكْبَرُ
فِي بَيَانِ فَوَائِدِ حُبِّ الْبَرِّ

معه 2648

طريقه مراقبات نشیندی مجید

نور و مریدان سلسله عاشقیندی مجید

اشفاق و غنا و شاکست
محمد حایو و کنایه

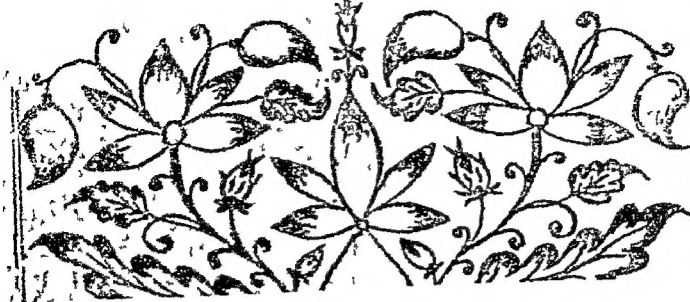
دامی

نویسنده

نویسنده

مطالع بطریق و شاکست

وین طبع



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَرَّمَ لِلْإِنْسَانِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

وَالْجَنَانِ وَخَصَّه بِاللُّغُطِ وَالْبَيَانِ وَفَضَّلَهُ

بِالْعِلْمِ وَالْإِيمَانِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى

أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ فَخَرَّادُوا إِلَيْهِ

صَاحِبِ الْآيَاتِ الْقُرْآنِ سَاطِعِ الْبُرْهَانِ

بِسْمِ اللَّهِ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَاشِفِ ظُلُمَاتِ الْبُحْرَانِ

وَلَا تُدْنِكُنْ عَلَى إِلَهِ الَّذِينَ قَمَعُوا بِدِيَارِ

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْيَانِ * أَمَّا بَعْدُ

کہتا ہے بندہ گنہگار شہر سار سب دوار مغفرت پروردگار کترین محراب از الہ دین احمد
مولوی محمد ظہور الدین احمد المعروف بظہور عالم غفر اللہ لی ولہ کہ اکثر برادران طریقت
وہو انان حقیقت نے یہ فرمایا کہ آج تک کوئی نسخہ و عارضہ ضرب الجبر کا بموجب طریقہ ایفہ شمس
علیہ نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو طبع نہ ہوا بلکہ بالکمال تمام بات اصرار و استہوار
کا دامن میں ماس خاں کمالہ را با انحصار کے کہہ کہ کہنے لگے کہ اگر ادوات چھپ
خاصیات و فوائدات ضرب الجبر میں لکھ کر اس کے ساتھ مقرر کر کے چھپوائیں

شیخ خاص عام و موجب اجرام کا ہو گا اگرچہ قلیل البضاعت علیاقت اس کام کے
 انعام کی بحث میں رکھتا تھا لیکن بھائیوں کے فرمانے سے ناچار ہو کر
 کلمہ سخی بعنوان ایزدی باندہ کر کے مستجد ہوا اور مجھے کام اللہ تعالیٰ کے فضل و
 کرم سے انجام کو پہنچا کر نام اسکا کسیر اکبر فی بیان فوائد
 حزب البحر کہا اور واضح ہو کہ پھر شفعہ حزب البحر تمام کمال نقل صحیح جناب مولانا
 محمد ولی البیہی صاحب قدس سہ کی حزب البحر شریف کی ہو اور آخر
 میں نیت مراقبات و طریقہ مراقبہ سلسلہ نقشبندیہ سی لکھنا و اسکا فائدہ طالبین کو نشان کر دینا
 اب سید عینایت ریزہ گوئیسیہ جو کہ خطا و سیانسیہ چشم پوشی فرما دین اور دعا خیر میں اس اثر کو یاد رکھیں

إِعْتِصَامٌ دَعَايُ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَاذْلُجَاكَ الَّذِينَ يَوْمَنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ

اور جب آئین تیرے پاس وہ لوگ

کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانوں بڑی کے پس کہ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

سلامتی ہے اوپر تمہارے کتبھی ہے پروردگار تمہارے لئے اور اپنی ذات کو ہرمانی

اِنَّهُ مِنْ عَمَلِكُمْ سَوَاءٌ اَتَيْتُمُوهُ اَمْ لَمْ تَأْتُوْهُ فَاِنْ تَبِعْتُمْ

یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے تم میں سے ہر اکام ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے رہے

وَاَصْحَابُكُمْ فَانَّهُ عَقُوْبُهُمْ اَحْيَاكُمْ وَكَذَلِكَ

اور انکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسطرح جدا جدا

نَقِصِلُ الْاَيَاتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلَ الْخَيْرِ

بان کرتے ہیں نشانیاں اور تو گناہم ہو جاوے راہ گنہگار ان کی

قُلْ اِنِّيْ هَيْتُ الْعِبَادِ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہ تحقیق میں سے کب گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اولوں کو گون کی کہ پکارنے سے جو تم سوا خدا کے

قُلْ لَا اَتَّبِعُ اَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ ذَا وَمَا اَنَا

کہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کے تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اسوقت اور بہوں میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ

طاہر پابوالات سے پھر ابھرا کبیر پیچھے غم کے

اَمِنَهُ لَعَنَ سَائِرُ الْخَشْيَةِ طَارِفَةً مِّنْكُمْ وَطَارِفَةً

ازمن اور کلمہ بھی کہ دو ٹکڑے تھے ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت بھی

قَدْ اَهْمَقْتُمْ اَنْفُسَكُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا اور جو کون کون ان کی فکر کرتے تھے سارے اللہ کے سوائے حق کے

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةُ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِ

گمان جاہلیت کا کہتے تھے ہمارے واسطے کچھ نہیں ہے

مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ اَمْرًا كَلَهُ اللّٰهُ يَخْفَوْنَ

کچھ چیز ہے کہ تو تحقیق اختیار سب واسطے اللہ کے ہے چہاں ہیں

فِي اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُوْنَ لَكَ يَقُولُ لَوْ كُنَّا

بچ جیون اپنے کی وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتی واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے

لَنَا مِنْ اَمْرِ شَيْءٍ مَا قَوْلُنَا هُمْ نَاقِلُوْكُمْ

اختیار سے کچھ نہ دے جاتی ہم یہاں کہہ اگر ہوتے م

فِيْ هٰؤُلَاءِ لَبَنَ الَّذِيْنَ كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ اِلَى

انچ گھنٹہ دن اپنے کہ لہنے علی گھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر اور لکھا ہے ان کی جان لیوا

وَلِيْمِصْصَافِي قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ الصَّدُورِ

مُكِّنَ رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

الكفار رجاء بينهم تراهم ذكرا يسيرا

قُضِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَرَضِيَ عَنْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَجْهِهِ

مِنْ أَثَرِ السَّجْدَةِ ذَلِكَ مُسَلِّمٌ فِي النَّوْصِ

وَمِنْهُمْ فِي الْأَنْجِيلِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآخِرِهِمْ لَفُطَاةٌ

اور قیمت اتنی آستجہ آہیل ہے

فَارَاهُ فَاسْتَعْلَفَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْدٍ

پس تو ہی کرے اُسکو پس سوئی ہو جاوین پس کھڑے ہو جاوین

يُحِبُّ الزُّرَّاءَ لِيُغِيظَهُمُ الْكُفَّارُ وَدَالِ اللَّهِ

خوش گنتی سے کہیتی کہ نیوا لیکو تو کہ غصہ میں لاوے اللہ کبیب اور مسلمانوں کو کافر دشمنو دیکھو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفُورٌ

اللہ نے ان لوگوں کو بخشا کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور انہیں سے بخش اور

أَجْرًا عَظِيمًا ۚ إِنَّا نَأْتِيكَ بِحَاثِلِ الْأُمُورِ

ثواب بڑا

شَصْصَ طَاخَاءَ غَفَّاقٍ لِّمَنْ هَا

لَا يَأْتِي رَبِّ سَهْلٌ وَلَيْسَ وَلَا تَعْبُرُ عَلَيْنَا رِجَالُ

اسے پروردگار ہماری سہل کر اور آسان کر اور مبت کر سختی ہم پر اگر وہ ہمارے

دَعَا ۚ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ حَبْرُ الْحَبْرِ

خروج اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمَ كَحَلِيمِ يَا عَلِيمَ اَنْتَ لِي

اسے بلند مرتبہ اسے بزرگ مرتبہ اسے بردبار لے جاتے والے ہر راہ کو پورے دیکھنا

وَعَلَيْكَ حَسْبِي فَيَعْمُرُ الرَّبُّ رُبِّي وَلِيْعَم

اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہو چکو پس کیا خوب ہے پورے دیکھنا ہمارا پالنے والا اور کیا خوب

الْحَسْبِي تَتَصَرَّفُ مِنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

کفایت کرے پورا ہے ہمارا کفایت کر پورا لا فخر دیتا ہو تو جسکو چاہے اور تو غالب

الرَّحِيمُ تَسْلُكُ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ

مہربان ہے مانگتے ہیں ہم تجھے بچنا اپنا بیچ سب حرکات اور

السَّكَنَاتِ فِي الْكَلِمَاتِ الْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکناات کے جو ہمارے اعضا سے ظاہر ہوں اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان سے نکلے

مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرِ

اور باتوں میں کہ وہ خیالوں کے اور شکوں اور دھندلوں کے کہ ڈانگنے والے ہیں

لِلْقُلُوبِ عَنْ مَطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ

دل کو دل سے مٹا دیا ہے مٹانے سے مٹانے سے مٹا دیا ہے

لَمُؤْمِنُونَ وَلَٰزِلُوا لَكَ أَكْثَرُ بَيِّنَاتٍ وَإِذْ

ایمان والے اور بلا دے گئے، بلا دینا سخت - اور اہل حق

يُحْمِلُونَ الْمُنَافِقِينَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

کہہ رہے ہیں منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا فَفَشَلْنَا

انہیں وعدہ دیا جسکو اللہ نے اور رسول اور رسول نے مگر بطریق غیب کے یہ ثابت ہو گیا کہ جھوٹا

وَأَقْصَرْنَا وَتَوَخَّيْنَا هَذَا الْبَحْرَ مَخَافَتٍ لِّبَنِي

اسمہ و ذکر ہماری اور فرما کر کہ دیکھو اس بحر کو جیسا کہ سفر کرنے والے تو نے فرمایا

إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَخَّيْنَا النَّارَ لِبَنِي

دا سٹے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور سفر کیا تو نے آگ کو واسطے حضرت اسرائیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَخَّيْنَا الْجِبَالَ لِبَنِي إِدْرِيسَ

علیہ السلام کے اور سفر کیا تو نے پہاڑوں اور لوہے کو

لِبَنِي إِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَخَّيْنَا الرِّيحَ لِبَنِي

واسٹے حضرت داؤد علیہ السلام کے اور سفر کیا تو نے ہواؤں اور

النَّبِيَّ طِينًا وَالْجَنِّ لَسْلِبًا وَإِنْ عَلَيْنَا السَّارِقُ

سیدیا نون او جین کو واسطے حضرت سلیمان علیہ السلام کے

وَضَعْنَاهُ لِلْأَسَدِ وَاللَّكُوتِ لِنَبِيِّنَا خَيْرًا وَاللَّهُ

اور ستر کیا تو نے عالم ملک اور عالم ملکوت کو درجے بنی ہمارے کہ نام پاک یا کہ جو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرًا لَنَا كُلِّ شَيْءٍ هَوَاكَ الْأَوَّلِ

عبداللہ علیہ وسلم اور ستر کر تو دے ہمارے ہر چیز کو کہ وہ تیری ملک پر ہیں

وَالسَّاءِ وَالْمَلِكِ وَاللَّكُوتِ وَخَيْرًا لِلدُّنْيَا

اور آسمان میں اور عالم ملک اور عالم ملکوت میں اور تاراج کر تو ہر دہانے دنیا

وَبِخَيْرٍ الْآخِرَةِ وَخَيْرًا لَنَا كُلِّ شَيْءٍ يَا مَعْزُومِي

اور دریا ہے آخرت کو اور ستر کر تو واسطے ہر چیز کو کہ وہ ذات کہ اوکے آئمہ میں

مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْءٍ كَيْفَ عَصَى كَيْفَ عَصَى

ملکوت ہر چیز کی

كَيْفَ عَصَى أَنْصَرْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ

ہر دہی چھو کہ تو بہترین آدمی دینے والوں کا ہے

وَأَقْبِرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَائِزِينَ وَاعْفِرْنَا

اور کہو لے چارے بند کا مونگو کہو نہ تو بہترین کہو نہ والو نکا ہے اور بخش تو ہو

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَأَسْمَأُفَاكُ

اس واسطے کہ تو بہترین بخشے والو نکا ہے - اور ہم کہو ہمپہ اسے

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ

کہ تو بہترین رحم کرنے والو نکا ہے اور روزی دے کہو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والو نکا ہے

وَلِحَقِّظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْكَافِظِينَ وَأَهْدِنَا

اور نکا ہر کہہ کہو آفات اس واسطے کہ بہترین غماہ بالو نکا ہے اور راہ دکھا کہو راہ

تَجَنَّبْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

نجات دے کہو قوم ظالموں سے اور بخش ہمارے واسطے

لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً ثُمَّ اهْدِنَا إِلَى سَبِيلِكَ

پہنچے پاس ہوا نیک خوش جس کو وہ تیرے علم میں ہے اور پہیلہ دے

عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَأَجْلِنَا حَمَلًا

اوس ہو کہو ہم پر اپنے خزانوں رحمت سے اور اوشان ہو کہو سائے اول ہو کہو

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ

جو اوشہانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین اور

وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دنیا اور آخرت میں حقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

اللَّهُمَّ يُسِّرْ لَنَا مَوَدَّةَ الرَّاحَةِ لِقَلْبِنَا

یا اللہ آسان کر دی چار دیواری کا مودت کو ساتھ راحت کے واسطے دلوں ہمارے

وَابْدَأْنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا

اور بدین ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بیچ دین ہمارے

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً

اور دنیا ہمارے اور ہونے واسطے ہمارے ہمیشہ سفر میں اور قائم مقام ہمارے

فِي أَهْلِنَا وَأَهْلِكَ وَجِئْ أَعْدَانَنَا وَمَسْخَرِي

گھر کے لوگوں میں اور مٹا دے منہ ہمارے دشمنوں کے اور مسخر کر دے

عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضَى

تو ان کو اپنے جگہ پر بھروسہ نہ سکیں گے گزشتہ کی طرف

لَا يَجِي إِلَيْنَا وَلَوْ شَاءَ لَطَمْنَا عَلَى آعِينِهِمْ

اور نہ سکیں کہ آنا ہوتا ہوتا اور اگر ہم چاہیں اسے تھاپیں تو کی آئیں گے

فَأَمَّا يَوْمَ يَمُوتُ الصِّرَاطُ فَأَنَّى يَصْرُونَ وَلَوْ شَاءَ

پس آگے بڑھتے ایک راہ ہر کہانے دیکھتے اور اگر ہم چاہیں

لَطَمْنَا بِهِمْ عَلَى مَنَافِقِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

الہبتہ سے کہ وہ نہ ہوں اور نہ ان کے چہرے پس نہ سکیں گے

وَلَا يَرْجِعُونَ ۚ يَسْ صَوِّ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۚ

اور نہ پھرتے نہ ہے قرآن حکم کی تحقیق

يُنِ الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

مستقیم ہر راہ سے راہ سیدھے پتے اور راستے

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لَتَنْدُقُوا مَا آتَيْنَاهُمْ

غالب مہربان ۛ تو کہ ڈراؤ گے اس قوم کو کہ نہیں ڈراؤ گے

فَهُمْ غَفِلُونَ ۚ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

اور نہ سکیں وہ غافل ہیں الہبتہ تحقیق سچ ہوئی بات اور بہتوں اور اگر ہم چاہیں

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَارِهُونَ

لَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ أَغْلًا

نہیں ایمان لاتے تھے تحقیق کیا سنئے ہمارے گردوں اور کیسے طوطی

فَوَيْلٌ لِّمَا كَذَّبَ قَانِ فَمِنْ حَتَّىٰ وَجَعَلْنَا مِنْ

سو وہ طوطی شہریوں تک ہے پس وہ سب اپنے گمراہیوں اور کیسے پیرواؤں کے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سُدًّا وَأَمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا

آگے سے لڑکے دیوار اور اونکے پیچھے ایک دیوار

فَاغْبِثْ فِيهِمْ فَمِنْ أَيْمَانِهِمْ شَاهِدٌ

پس افسوس کا ہے انکو سو وہ نہیں دیکھتے ہیں بد شکل اور رسوا ہو کر منہ

شَاهِدٌ لِّوَجْهِ شَاهِدٌ لِّوَجْهِ وَعَنْتِ الْوَجْهَ

بد شکل اور رسوا ہو کر منہ بد شکل اور رسوا ہو کر منہ اور ذلیل ہو کر منہ

لِلنَّاسِ الْقِيَوْمِ وَقَدْ خَابَ مِنْ كُلِّ خَلَاءٍ

وہ سب نے قیامت میں ہوا ایک اور تحقیق نام کام رہا وہ شخص کہ اس سے ہوا کیا ہوا

طَبَقٌ مِّنْ مَّصْنُوعٍ مَّزْجَ الْيَمِينِ بِلَيْقِيَانِ

جاری کیا دو دریاؤں کو کہ باہم ملے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وہ بیان دے گا کہ ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر نہیں کرتے اگر آپس میں کہیں جو کہیں غلط باتیں ملے اور پھر

رَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ

وہ کیا ہے سب سے حکم اللہ تعالیٰ کے ہر بلا اور قضاء کو

يُجِيءُ مِنْ هَذِهِ الْبَهَائِ السَّبَبِ تَامِنُ بِأَمْرِ اللَّهِ

جو کہ آتی ہے یہ طریقے اور سبب سے ہی اس سے

تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ آفَاتِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ ارْقُضْ

سب سے حکم اللہ تعالیٰ کو تمام آفتوں اور مصیبتوں سے یا اللہ نہ مار ڈال

بِقَضَائِكَ وَلَا تُكُنْ بِعَذَابِكَ وَعَافِيَتِي قَبْلَ

تو مجھ کو سب سے غصہ نہ کر اور نہ ہلاک کر تو مجھ کو سب سے عذاب اپنے کے اور با عافیت رکھ تو مجھ کو

ذَلِكَ اللَّهُمَّ لَا تُؤْخِذْ بِسُوءِ أَعْمَالِنَا وَلَا تَسْلُطْ

اس کے یا اللہ نہ پکڑ تو ہمارے سبب اعمال ہمارے کو اور نہ غلبہ کر

عَلَيْنَا مِنْ إِذِّهِمْ وَأَكْفِ أَيْدِيَ الظَّالِمِينَ عَنَّا

نہیں اوس شخص کو جو کہ ہم پر نہیں کرتا ہر چیز اور باز رکھ تو ہمارے ظالموں سے اس کے

يَا حَفِيظَا احْفَظْنِي وَيَسِّرْ لِي وَحْشِي حَصِيْلُ مَرَادِي

اے نگہدار کنہ دار نگهدار کہ تو مجھ کو لاون آسان کر دے چاروں کاموں کو اور پورا کر دی ہمارے حاجتوں کو

حَمْدُكَ يَا مَرْوَجَ النُّصْرَةِ عَلَيْنَا يَا مُنْصِرِنَا

کریم کیا گیا کام اور آجئے مدد خداستعالیٰ کی پس ہم پر نصیب ہونے لگے ہمارے دشمن

حَمْدُكَ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنْ لَدُنِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِلِينَ

تار کتاب کا اماند غالب جاننور والی کی طرف سے جو کہ بخشش والا ہے غافل

وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ

اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت قصاب کریم والا صاحب قوت کا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيبِ بِحَمْدِ اللَّهِ يَابِّنَا

بے شک کوئی معبود نہ ہے سوا اس کی طرف سے ہر حال کا ہم پروردگار ہمارے پروردگار ہمارے پروردگار

تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا رَبَّنَا إِنَّكَ سَمِيعٌ مُبِينٌ

تبارک نام تجاں کی ہاں اور سورتے سننے والا اور بے غلط

كُفَايَتُنَا حَمْدُكَ يَا رَبَّنَا فَسَبِّحْ بِحَمْدِكَ

کفایت ہمارے شکر کا سونے اور ذکر کرنا جس کا ہماری حمایت پر آفتاب سے جل کر کہا بیتا کہ تمنا تجھ کو

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُبُّ الْعَرْشِ مَسِيُول

اور سنا اور وہ سنے والا پتھر والا ہے پتھر اور عرش کا انکار ہے

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَافِرَةٌ الْبِنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا

بہر اور آنکھ غنایت خدا کی دیکھو والی ہر ہماری طرف سنا ہر خدا متعالیٰ کو نہ

يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ

قدرت دیا جا یگا ہم کوئی اور اللہ گرد او کو سے گہر رہا ہے کہ وہ

أَنَّا نَحْمَدُهُ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ قَالَ اللَّهُ خَيْرُ

قرآن ہے بزرگ ہم لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے

كَافً نَافً وَهُوَ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ إِنَّ وَلِيَّ

کافی کر خواہ اور وہ مہربان زیادہ ہر مہربانی کر خواہ تحقیق میرا کار ساز

الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَكَّلُ الصَّلَاحُ

اللہ ہے کہ او سینے آمارا کتاب کو اور وہ جو ست دیکھتا ہر نیک کاروں کو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اللہ ہے نہ کوئی اور اللہ ہے نہ کوئی اور اللہ ہے نہ کوئی اور اللہ ہے نہ کوئی اور

وَهُوَ كَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي

اور وہ بڑا صاحب تخت پرست کا ساتھ نام خدا کے

لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

بہین ضرر پہنچائی ساتھ نام اوس کے کوئی چیز زمین میں کی اور نہ آسمان میں کی

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اور وہ سنیستہ والا ہے جاسم والا ہے اور نہیں پہر ناگنا ہوشی اور نہ قوت طاقت پرست

يَا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ساتھ مدد اللہ بہتر بزرگ کے

اِحْتِثَامٌ دَعَا حِينَ الْمَحَا

يَا اللَّهُ يَا نَوَلِيَّ يَا حَقَّ يَا مَبِينَ اكْسِيْنِي مِنْ نَوَلِيَّ

اور ذات جامع صفات کمال کی اگر دیکھ کر تیرا ممکنات کو اگر تاہی ذات میرا غبار کر نیو اور سب ممکنات کو جہاں ہو کہ تو

وَعَلِمَنِي مِنْ عِلْمِكَ وَفَوَّضَنِي عَنكَ وَاسْتَعِزَّنِي

اور تیرا علم سے اور سمجھ دے تو ہو کہ اپنی طرف سے اور تیرا ہو کہ

يَا كَاسِيَةَ الرَّبِّ يَا وَاسِعَ الْغَطَايَا يَا دَافِعَ

لے فراغ کرنے والے دھڑی کے لے کٹاؤ کرنے والے بخششوں کے لے دور کرنے والے

الْبَادِيَا يَا حَاضِرَ الْبَيْتِ يَا مُوجِبَ

بلات کے سے روزات کہ حاضر سے کیسوت غائب نہیں لے روزات کہ موجود ہے

عِنْدَ الْمَشَاءِ يَا خَفِيَ الْطَفِ يَا لَطِيفَ

وقت مخفیہ کے لے لطف پوشیدہ مہربانی کرنے والے لے پاکیزہ

الصُّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ أَقْضِ حَاجَتِي

لے جبرودار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہ پر عین پوری کر میری حاجت

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

اپنی مہربانی سے لے مہربان دیا دہرا مہربانوں سے لے اللہ میں بخشش پنا مانگتا ہوں

بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ مِنَ الْمَكُونِ السَّلَامُ الْمَنْزِلِ

مذہبیر سے نام کے جو مخرجن سے پوشیدہ ہے سلام ہے اوتار گیا ہے

الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَٰ دَهْرَ

پاک سے پاکیزہ ہے پاک ہے طہر ہے

يَا دِيمُو يَا دِيمُو يَا اَنْزِلْ يَا اَبْدَا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

لے وہ ذات کہ ہمیشہ سب سے پہلے سے اوردہ ذات کہ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ

ہوئی بعد سب سے وہ ذات کہ نہ جنما ہوئے نہ کیا انہیں ہر اس کے کہ جنم سے اوردہ

لَمْ يَزَلْ يَاهُوُ يَاهُوُ يَاهُوُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ

کہ اس کو پیشگی ہے اوردہ ذات کہ ہر مخلوق کو دل ظوف اس کے متوجہ ہیں اوردہ ذات کہ نہیں کوئی ہو

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَلِمَةَ

مگر وہ لے وہ ذات نہیں جانتا اس کی حقیقت کو کہ وہ

يَا كَلِمَةً يَا رُوحَ يَا كَلِمَةً قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا كَلِمَةً

ای موجود اپنی ذات میں اوردہ ذات کہ عالم کی طرح کوئی دیکھتا ہے اوردہ ذات کہ موجود کی پہلے ہر موجود

بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا كَلِمَةً يَا كَلِمَةً يَا كَلِمَةً

اوردہ ذات کہ موجود کی بعد ہر موجود

يَا مَجْلِي عِظَائِمِ الْأُمُورِ يَا مَجْلِي عِظَائِمِ الْأُمُورِ

اے دشمن کہ خواہد کہ چیز دیگر ہاں ہے ہر

بَعْدَ عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ عَلَيَّ عَجْوَكَ بَعْدَ

بادوجود جاننے تیرے کہ پاکی ہے تجھ کو اور درگداز تیرے کہ باوجود

قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

قدرت تیری کہ سو اگر روگردانی کریں کفار پھر کہہ کنایت کہ بنیٰ الامیرا اللہ ہی نہیں کوئی

الْأَهْوَى عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

محبوب و مکر وہ اوس پر توکل کیا میں اور وہ صاحب عرش

الْعَظِيمُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بڑے کا ہے نہیں ہر مانند او سکو کوئی چیز اور وہ سنیق والا

الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

جاننے والا ہے اے اللہ رحمت بھیج سرور ہمارے پر کہ نام پاک او کھ حضرت محمد و آلہ

إِلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِكَ

اولاد او کی پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت سرور ہمارے پر

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

ابراہیم و آلہ او کی پر اور اولاد او کی پر

اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

تحقیق تو ہی سدا گیا بندگی ہے

مؤلف حرب البحر کا بیان

جانتا چاہئے کہ یہ حرب حضرت شیخ ابوالحسن شاہ ذلی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے
 یہ کنیت اونکی۔ اور نام پاک اونکا علی بن عبد اللہ ہے۔ وفات اونکی ۵۶۱ھ ہجری
 میں ہوئی مزار شریف اونکا ملک عرب میں ایک جگہ کہ نام اونکا اور فتح ہے۔
 نقل ہو کہ شیخ موصوف جبال قاهرہ میں کہ نام ایک شہر جدید کا ہے مسکن
 تھو کہ حجر کا زمانہ قریب آٹھ سو وقت خدام طریقت و یاران حقیقت سے فرمایا
 کہ غیب سے اس سال حجر کریمکا الہام ہوا ہے تم جاؤ کوئی جہاز تلاش کرو جو
 ارشاد وہ لوگ جہاز کی تلاش کو گتو لیسکن کوئی جہاز اہل اسلام کا نہلا کہ
 پیر نصرانی کا جہاز جاتا تھا ناچار اُسی پر مہم یاران سوار ہوئے جبکہ لشکر جہاد
 اُٹھا اور آبادی قاهرہ سے گزرے یکایک نہوا جہاز کے مخالف چلی ناخدا
 جہاز کو روکا سین ایک ہفتہ اُسی جگہ جبال قاهرہ میں توقف ہوا اور وہو منکسر

اور کافروں نے زبان طعن کی کہولی اور کہنوالے کہ شیخ نے ارادہ حج کیا ہے اور وقت حج کا عنقریب آتی ہے اور جہاز کی یہ کیفیت ہے کہ باوجود غائبانہ سے جنس نہیں کر سکتا اب یہیں شیخ کس طرح حج کرتے ہیں شیخ کو اس کے سنے سے سخت رنج ہوا اتفاقاً آپ کو اسی حالت میں میڈا آگئی پس خود اپنے غیب سے آپ کو اس دعا کو پڑھنے کا الہام ہوا جب آپ بیدار ہوئے تو فوراً وضو کر کے اسکو پڑھنا شروع کیا اور ناخدا سے فرمایا کہ لنگہ اٹھا اسے کہا اگر لنگہ اٹھاؤنگا تو اسی وقت جہاز چا کر کہا کہ الٹا واپس جائیگا تب شیخ موصوف نے فرمایا کہ جہاز چھوڑا اور صانع مطلق کی صنعت کو دیکھ آخر کار جب ناخدا نے لنگہ اٹھا تو اس وقت ہوا موافق چلی کہ ہر دوی تمام منزل مقصود پر پھنچے بجز دیکھنے والے کرامت کرناٹنی کے لڑکے مشرف باسلام ہوئے لیکن وہ پیر خدائی مسلمان نہ ہو رات کو خواب میں دیکھا کہ شیخ مع جماعت غطیم اون لڑکوں کو ہمراہ لئے جو بہشت میں جاتی ہیں اسنے چاہا کہ پیچھے پیچھے بھی جلا جائے پس ملائکہ کرام نے اسکو روکا اور چڑک کر کہا کہ تو ابھی کافر ہے ہمیں جانیکے قابل نہیں یہ دیکھ کر بیدار ہوا اور صبح کو یہ بھی مسلمان ہوا اور رفتہ رفتہ مباح عیب کو مٹینچا۔

طریقہ و عار ضرب البحر کو پڑھنا اور زکوٰۃ دینے کا

واضح ہو جو شخص چاہے کہ دُعا رب العز کا عامل ہو تو اول چند شرطوں کو ساتھ
 زکوٰۃ دے ورنہ خوف و جنت یعنی خوفِ ہلاکت اور ضرر کا ہے پھلی شدہ پاکہ
 صاحبِ مجاز سے اجازت کے دو دوسری ترک حیوانات جالی و جالی کرے
 تیسرے کپڑا سلا ہوا نہ پھنے نیا ہو خواہ دھولا ہو جیسے احرام کا پختہ ہیں
 چوتھے روزہ رکھے اور مسجد میں اہم کاف کرے۔ رد قبیلہ ہو اگر وضو جائز
 فی الفور وضو کر کے دو گانہ ادا کر کے حزب مذکور کو پورا کرے پانچویں کہانی
 اور شیعہ وضو اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے چھٹے یہ کہ کہانی کے واسطے
 صرف جو کی روٹی تک لا ہونہی ملا کر ان شرطوں کو ساتھ پکائی جائے اولاً
 یہ کہ جو دریا کے پانی سے دھو کر با وضو پیسے جائیں وہ شہر سے با وضو لکڑی کی
 آگ سے روٹی پکائی جائے اور یہ خیال رہے کہ اوس لکڑی میں کیرے
 وغیرہ نہ ہوں۔ بعد جالانے شرط مذکورہ بالا کو تین روز تک ہر روز ایک سو پندرہ
 مرتبہ پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا کاظ رکھو۔ بعد دینے
 زکوٰۃ کے ہر نماز کے بعد اگر ممکن ہو ایک بار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح او
 عصر اور مغرب کے ضرور پڑھا کرے اور چھٹے کوئی پیش آئے اسوقت ایک فقرہ
 حزب مذکور سے جو مطالب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسماء آئی ہے یا کوئی آیت

آیات شریفہ سے مناسب مقصد ہوا اُس فقرہ کو آخر میں ملا کر تتر بار پڑھو
 اور صورتِ مطلب کی خاطر میں رکھ کر مکرر کرے اسطور پر کہ پہلے حزب کو مشروح کر
 جبکہ اُس فقرہ پر پڑھئے بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے پڑھے اور پڑھنے کی وقت
 حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کی طرف متوجہ ہو
 تاکہ نوثر زیادہ ہوئے۔ اور ایک جماعت نے اہل دعوت کو کہا کہ چار شنبہ اور
 پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھو اور ہر روز بعد غسل ایک دو گنا ادا کر کے آئینہ
 مرتبہ پڑھے یا بارہ روز عروج ماہ میں ہر روز تیس دفعہ سبحان اللہ واللہ اعلم وعلیہ السلام

وجہ حزب النجیہ کی اشارات کا بیان

حروف جہا یعنی ایجا کا نا کو اول سے آخر تک ابجد میں پڑھے اور صاحب
 حزب یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا تصور کر کے ادا کا
 طلب کر ہوئے جبکہ سبحان اللہ واللہ اعلم وعلیہ السلام پر پڑھو اپنے مطلب کی جانب اشارہ کرے
 اور کہہ یحییٰ کو تین بار تکرار کرے اور ہر بار مقابل ہر حرف کو دائرہ
 کی انگلیوں کو باندھے اور کہو لے اور کشائشِ مطلب کا خیال رکھو۔ طریقہ انگلیوں
 بند کر نیکیا یہ ہے کہ دائرہ انگلی جو سب سے چوٹی انگلی ہے لے پر اور ہر
 اوتار کے پاس کی اور جیسا کہ پہلے کی انگلی اور ح پر کلمہ کی اور ص پر سبحان اللہ

کو بند کرے اسی صورت کے دوسرے کھیتھن پر ہر ایک کو کہو لے اور میرے
 کھیتھن پر پہلے طریقہ کو بموجب پھر باز دہلے حتی کہ انصر فحنا پر چڑھ
 پہلی انگلی و افقہ کٹنا پر دوسری و اخضر کٹنا پر تیسری و ارجھنا پر
 چوتھی و ادرنقنا پر پانچویں جسکو کہ اوپر مذکور ہوا کہو لٹا جائے و اطمین
 لایو جعون ۵ تک دشمنوں اور شیطانوں وغیرہ کو خیال میں لا کر داسر
 ہاتھ سے ادنیٰ طرف اشارہ کرے شاکھت الوجہ طاکو تین مرتبہ پڑھے
 اور ہر مرتبہ سیدھا تھکوز میں پر مارے اور دشمنوں کی ہلاکی کا تصور کرے
 اور پہلے حسم کو پڑھ کر اپنے سامنے دوسرے کو اپنے پیچھے تیسری کو بائیں
 طرف چوتھی کو بائیں جانب پانچویں اپنے اوپر آسمان کی طرف چھکوز میں پڑھے
 دم کرے بعد اسکے ہاتھ اٹھا کر رفعت یا صر اللہ سے والعافات
 تک دعا مانگے جب ساتویں حسم کو پڑھے اپنے ہاتھ پر دم کرے
 اور تمام بد نیر جہاں تک ہاتھ چھین پھیرے بعد اسکے جب کھیتھن
 کفایتنا پر چھکوز ہر حرف کو مقابل سیدھا ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے
 کفایتنا کو پڑھے اور اس طرح مقابل ہر حرف جمعہ عشق کی اولے
 ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے کفایتنا کو کہے یہاں تک کہ فسیکھیا کہم

پُر کر کہو کہ بعد ازاں ان کلمات کو تین تین بار تکرار کرے وہ پُر
 فِیْکُمْ کَیْفَیْکُمْ اللَّهُ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور فَاَللّٰهُ خَیْرٌ
 حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ۝ اور اِنَّ وَلِیَّ اللّٰهُ الَّذِیْ
 نَزَلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلّٰی الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَوْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ سات بار پُر
 اولی ہے۔ پھر لَیْسَ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضَرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
 وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 لِیَا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ اور اَصْدِیْنَ کو تین مرتبہ تکرار کرے اور ہر مرتبہ
 دونوں باتوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امید وار رہے۔

بیانِ حاجت کے لیے جو کلمات استعمال کیے جائیں
 اسماءِ جمالی جیسرکہ یَا نَاصِرُ یَا فَتَّاحُ یَا غَفَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا رَافِعُ
 یَا حَافِظُ یَا وَقَّابُ اور اسماءِ جلالی جیسرکہ یَا قَابِضُ یَا فَاطِحُ
 یَا مُدَبِّرُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ کفایتِ مہمات کیوٹی یَا عَلِیُّ
 سے یَا رَحِیْمُ تک ایک فقیر کے ساتھ یا کَافِی الْمُسْتَیْتِ کو لا کر

شتر بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت بر آوے گی محافطت و توبہ
 باطن کیواسطے لَسْعَالُ الْحَصَةِ سے غیوٹ تک فقرہ ہے یا حَیْضًا
 ختم کر کے شتر بار پڑھے منہ ہی اور مصیان صوبہ باز رہے کیواسطے ہی
 فقرہ کے ساتھ یا حَیْضًا کو شتر مرتبہ پڑھے الطمینان و کیواسطے
 فَبَيْتِنَا کے ساتھ یا مُنِيتِ الْقُلُوبِ کو شتر مرتبہ پڑھے نصرت کیواسطے
 انصرنا کے ساتھ یا ناصِر کو شتر بار پڑھے اور یا انصرنا سے فاصلا
 ایک فقرہ ہے اسکے ساتھ اسم مذکورہ کو ملا کر شتر بار پڑھو تسخیر و لوک
 واسطے سَتِّينَا سے کل شئی تک فقرہ ہے اسکو ساتھ یا مَسِيحًا کو شتر
 پڑھے معفرت کیواسطے وَاعْفِرْ لَنَا سَوْغَافِرِينَ تک فقرہ ہے اسم یاد
 کو ملا کر شتر بار پڑھے رحم کیواسطے وَارْحَمْنَا سَوْرَاحِمِينَ تک فقرہ ہر اسم
 یا رَحِيمٌ کو شتر بار پڑھے مَشَاةُ رِزْقِ کیواسطے وَارْزُقْنَا سے
 رَزَقِينَ تک فقرہ ہے اسم یا رَزَاقُ یا یہ آیت شریفہ رَبَّنَا انزِلْ
 عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا اُولَئِكَ اَوَّلُهَا وَآخِرُهَا وَآيَةٌ
 مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَانْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ اور یا اسم یا رَزَاقُ اَرْزُقْنِي
 رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ کو شتر مرتبہ پڑھے واسطے محافطت

محافطت و توبہ کیواسطے

نصرت کیواسطے

معفرت کیواسطے

واسطے محافطت و توبہ کیواسطے

ہر بلا کے وَاَحْفَظُنَا سے حَافِظِیْن تک فقرہ ہے اس کا ساتھ اسم
 یا حَفِیْظُ کو شتر بار پڑے ہدایت پانچ کے واسطے وَاَهْدِنَا سے
 ظَالمِیْن تک فقرہ ہے اسم یا ہَادِیْ کو ملا کر شتر مرتبہ پڑے حصول
 کیواسطے وَهَبْ لَنَا سے قَبْلُ تو تک فقرہ ہے اسم یا وَهَابُ کو ملحق کر کے
 شتر بار پڑے مشکون کو آسان ہونیکے واسطے یَسِّرْ لَنَا سے
 اَبْدَانِنَا تک فقرہ ہے اسم یا مُیَسِّرُ لِكُلِّ عَسِیْرٍ کو شتر بار پڑے۔
 سفر کی آفتوں سے محفوظ رہو کیواسطے کُنْ لَنَا سے اَهْلِنَا تک فقرہ
 اسم یا حَفِیْظُ کو ملا کر شتر مرتبہ پڑے دشمنوں کی ہلاکی کیواسطے وَاجِبِ
 یَرْجُوْنِ تک فقرہ ہے اسم شَدِیْدُ الْاِسْتِقَامِ اور یا اسم یا مُدِلُّ
 کو شتر بار پڑے زیا دتی علم کیواسطے یَسِّرْ سے رَحِیْمٌ تک فقرہ
 اسم یا عَلِیْمٌ کو شتر مرتبہ پڑے واسطے نر می دلوں معترضین کے
 حَسْبِیْ اللّٰہُ سے عَظِیْمٌ تک فقرہ ہے جو آدمی کہ فقرہ ذکر کو وقت صبح اور
 شام سات سات مرتبہ پڑے جس مطلب کیواسطے پڑے گا اللہ تعالیٰ اسکو بر لایگا
 واسطے شفا و امراض کے بِسْمِ اللّٰہِ الذِّیْ هَا سے عَظِیْمٌ تک فقرہ
 اسم یا شَافِیْ کو ملا کر شتر بار پڑے وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالْغُیُوْبِ اِلَیْہِ

ہر بلا کے واسطے
 یا حَفِیْظُ کو شتر بار پڑے
 یا ہَادِیْ کو ملا کر
 یا وَهَابُ کو ملحق کر کے
 یا مُیَسِّرُ لِكُلِّ عَسِیْرٍ
 یا حَفِیْظُ کو ملا کر
 یا عَلِیْمٌ کو شتر
 یا شَافِیْ کو ملا کر

الْمَرْجِعُ وَالْكَابِ

طریق پڑھنے و عار حرب البحر کا واسطے حصول مقاصد مخصوصہ کے

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اسکی سہرا انجام کی ہو
تو اسکو چاہئے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ میں دو رکعت نماز ادا کرے

اور بعد سلام کر اس دعا کو پانچ یا سات بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی ہر

آسان ہوگی واسطے حرب کے بارہ بار یا سات بار عرق گلاب پر پڑھ کر

کرے جب شب لگتا ہے پھینچے تو شرب پڑھے یٰحَبِيبُ نَدِمْتُ مِنْ حُبِّكَ اَللّٰهُ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَللّٰهُ حَبِيْبًا لِلَّذِيْنَ بَعْدَ اَسْكَ كہو یا خدا محبت اور دوستی فلا

بن فلاں کے بیچ ول فلاں بن فلاں کے اور اس کے تمام اعضا اور استخوان میں

ظاہر کر کہ ایک نقطہ بغیر اس کے اسکو قرار نہ پڑے اَمِيْن اور داہنی ہاتھ

زمین پر مارے اسی طریق پر تین روز پڑھ کر اس گلاب کو شیشے میں رکھے

جسوقت محبوب کے سامنے جاوے اس گلاب میں سی تھوڑا سا اپنے منہ پر لے لیا

کرے واسطے زبان بندی و شمنون کو بارہ روز تک ہر روز تیس

پڑھے جب وَاَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا يَا شَاهِدَ الْوُجُوْهِ پھر

شرب کر کہ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ اَسَدِيْكَ الَّذِيْ لَا يَطَاقُ اَنْتَقَامُ يَا قَاهِرُ

و اسطے

و اسطے زبان بندی و شمنون

خداوند فلان کو ساتھ شر اور قہر اور غضب کے ساتھ بلا کر اور اسکی آنکھ اور کان
 اور زبان کو باندھ دے اور اپنے طرف اسکو مشغول کرے واسطے شفا کے
 مریض کے بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب لیسیم اللہ
 الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الْعَلِيمُ
 بِغَيْبِ تَوَسُّعًا بِرَبِّهِ وَتَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
 وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَا سَافِرِي شفا بخش فلان بن فلان کو تمام بیماری
 اور سختی واسطے تسبیح پادشاہیوں اور امیروں کے بارہ روز
 تک ہر روز بارہ بار پڑھے اور جب یا مَنِّيكَ مَا كُوتُ كُلِّ شَيْءٍ فَإِلَيْكَ
 تَرْجِعُونَ پڑھ کر تیسرے مرتبہ کہے یا عَزِيزُ عَزِيزُ كَرِيمُ فلان بن فلان کے
 بعد اسکے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بَارِئًا اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب
 گہر کو جاوے تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے واسطے اس راہ اور سال
 سفر کے پہلے اس کے کہ سفر میں جاوے تین روز روزہ رکھے اور تینوں دن
 مع تبرات دعوت بارہ مرتبہ روز اس دعا کو پڑھے جب بحولِ اللہ لا یَقْدِرُ
 عَلَیْنَا بِرَبِّهِ تَوَسُّعًا بِرَبِّهِ وَتَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ
 وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ
 يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ اور جب روانہ ہوئے یا جس مقام میں او تیرے

شفا
 واسطے
 ص

تسبیح پادشاہیوں
 اور امیروں

یا مَنِّيكَ
 واسطے
 شفا

اور جب تک کہ کسبِ حاکم خوفِ اتنا راہ میں ہوئے تو ایک بار اس دعا کو پڑھا
 کرے واسطے محافظتِ کشتی اور جہاز کے پہلے واسطے کہ کشتی یا جہاز
 پر سوار ہو تین روز تک ہر روز ستر بار پڑھے اور جب سمجھ لگا ہوا کہ
 پہنچے تو ستر مرتبہ یا حَفِظْ اَحْفَظْ مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ
 پڑھے اور کو خداوندِ مہین اپنے متین اور اپنے مال و اسباب اور بیوقوفوں کی
 امانت میں سونپتا ہوں خیریت کناسے پر چھپا بعد اسکے پانچون وقت کشتی میں
 اس دعا کو اپنا روز کرے اور جب طوفان ہوئے تو جب تک طوفان دفع ہو گیا
 پڑھتا رہے واسطے حصولِ غنا اور تو ناگری کے تین روز تک ہر روز
 میں ستر بار پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنَا مِنْ خِزْيَانٍ دُهْنِيٍّ دُهْنِيٍّ دُهْنِيٍّ
 مرتبہ کہے یا عَنِّيْ اَعِزَّنِيْ يَا رَاقٍ اَرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
 اور ہر روز سات فقیر دیکھو روٹی شیرینی کو ساتھ بقدر وسعت اپنی کے
 تاکہ دروازہ فتوح کے اسیر کھل جاوین۔ واسطے اداسے قرض کے
 تین روز تک ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب واسطے رُزْقًا فَإِنَّكَ خَيْرٌ
 الرَّازِقِينَ پر چھپے تو ستر مرتبہ کہو اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحِلَالِكَ عَنْ
 حَرَامِكَ وَاَعِزَّنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

واسطے محافظتِ کشتی اور جہاز کو

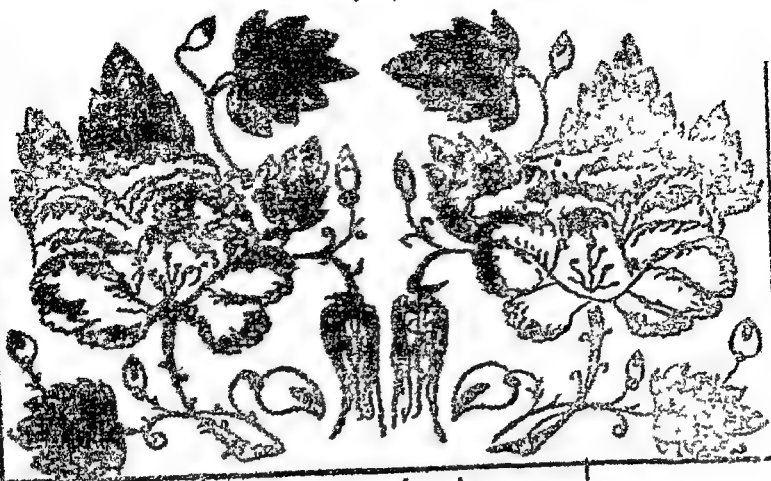
واسطے حصولِ غنا اور تو ناگری کو

واسطے اداسے قرض کے

واسطے التشریح صمد اور زیادتی ذہن و فہم کے
 تین روز تک ہر روز قنریا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب بل ہوا
 قرآن مجید کافی لوح محفوظ پر پڑھے تو سات مرتبہ رات اشرف
 علی صمد برائی پڑھے لیکن چاہے کہ ہر روز نماز پڑھا کرے تاکہ دل کشا
 اور فہم زیادہ ہو جائے۔ واسطے کمال معرفت اور غلبہ
 حال کے تین روز تک ہر روز انیس بار پڑھے اور جب سینہ ہلکا ہو
 لا یبغیانہ پر پڑھے تو شہرت پر کہ لا الہ الا انت سبحانک انی
 کنت من الظالمین اللہم انی امسکک مکالم صریحک وحقیقۃ
 البقین و ستایا ارحم الراحمین واسطے سلامتی ایمان کے
 تین روز تک ہر روز پڑھے جب حبیبی اللہ لا الہ الا هو علیہ
 توکلت و هو رب العرش العظیم پر پڑھے تو شہرت بار کہ اللہم انی
 اسئلك ایمانا صادقا و یقینا کامل و قل رب اعوذ بک من کل
 الشیاطین و اعوذ بک رب ان یحضرین و یا قاهر ذالبطنین
 الذی لا یطأ و انتقامہ یا قاهر سات مرتبہ پڑھے۔

واسطے تشریح
 اور زیادتی ذہن
 و فہم
 و کمال معرفت
 و غلبہ حال کے

واسطے سلامتی
 ایمان کے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

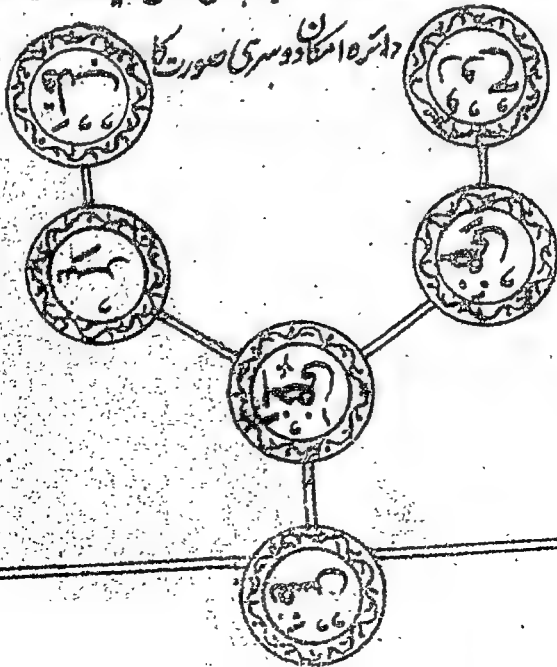
بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ
 صَلَوَاتُ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ چنانچہ
 کہ حضرت نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ انسان
 مرکب سے دو مل لطیفون سے۔ پانچ عالم امر۔ اور پانچ عالم خالق۔ عالم امر وہ ہے
 جو بجز و امیر کن یکبارگی پیدا ہوا۔ جیسو قلب و روح و سر
 و رخی و خشی۔ اور عالم خلق وہ ہے جو آہستہ آہستہ ظہور میں آیا جیسو نفس
 و خاک و باد و آب و آتش۔ پھر اللطیفہ تلب باین پستانہ
 و انجشتہ نچو پہلو کی طرف واقع ہے نور اسکا زرد ہے۔ و و ممر لطیفہ

روح سیدھی پتا لے دو انگشت پھر واقع ہے نور اسکا سرخ ہے۔ چھپتا ہے
 لطیفہ سے نور اسکا سفید ہے۔ جگہ اسکی برابر پتان بائیں کو دو انگشت کے
 فاصلہ سے سینہ کی طرف واقع ہے۔ چوتھا لطیفہ یعنی نور اسکا سیاہ ہے
 جگہ اسکی برابر پتان سپید کو دو انگشت کو فاصلہ سے سینہ کی طرف پانچواں
 لطیفہ یعنی نور اسکا سبز ہے جگہ اسکی سینہ کو درمیان میں چھٹا لطیفہ یعنی
 نور اسکا اکثر بزرگ ہوتا ہے لیکن بائیں بے نیلگوئی ستارہ رنگ ہے جگہ اسکی دیر
 پیشانی کے ہے ساتواں لطیفہ قالب اسکو سلطان الادکار بھی کہتے
 ہیں نور اسکا بصورت آتش گہریرک جگہ اسکی تمام جسم ہے۔
 دائرۃ امکان



قالب جامع ہے
 خاک و باد و آب
 و آتش کا

واضح ہو کہ لطیفہ قلب پر فیض تجلیات صفات افعالہ کا ہے اور ولایت
اسکی نیچے قدم حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔ اور لطیفہ روح پر فیض تجلیات
صفات ثبوتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت نوح اور حضرت ابراہیم
علیہما السلام کے ہے۔ اور لطیفہ سہ پر فیض تجلیات شیوآت ذاتیہ کا ہے
ولایت اسکی نیچے قدم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہے۔ اور لطیفہ خمی پر فیض
تجلیات صفات سببیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کو ہے۔ اور لطیفہ آغنیٰ پر فیض تجلیات شان جامع ولایت اسکی نیچے قدم
و مقدس حبیب محبوب کبریا حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ
و اہلہ وسلم کو ہے۔ اور لطیفہ نفس و قالب پر فیض تجلیات شان جامع ہے۔



طرز متقیہ ذکر اسم ذات کا

ذکر اسم ذات کا یوں ہے کہ اول کو خطرات سے ڈال کرے اور سب طرح کے
اندیشوں سے نکال دے اور واسطے دفع خطرات کی التجا و توری جو جناب الہی
کرے اور زبان کو تالو سے لگائے اور آنکھیں بند کر کے متوجہ ساتھ ملے
ہو اور بہت خیال اور نہایت شوق سے زبانِ دل سے اللہ اللہ کہے اور
معنی اس اسم مبارک کو کاظم رکھے یعنی یہ ہیں کہ ذات پاک سب سے بڑی اور
بے مانند جامع جمیع صفات کمال ہے اور پاک تمام صفات نقصان اور زوال
سے ہے۔ پس ذکر اسم ذات کا ساتھ ان شہ طوئے کیا کرے بیہوش رہے
چلتے پھرتے وضو بے وضو دل اور رات استغفر کرے کہ ذکر ملکہ دل کا
ہو جائے اور جاری ہو نادل کا بے خستیاں ظاہر ہو یہاں تک کہ چہرہ
دل کو سنائی دے اور اس طرز سے جمیع لطائف پر ذکر کرے۔

طرز متقیہ ذکر نفی اور اثبات کا یوں ہے کہ اولاً نیت کرے کہ اے فیض
حضور جمعیت اپنی کہو اسطہ پیران کبار کے یہج لطیفہ قلب میوے کے چھپا
اختصاص یوں ہے کہ ایجاب سورہ فاتحہ اور پیش یا ستائش بارگاہ استغفر
کوٹھہ کر آپ ارواح طیبہات پیران کبار اسطہ نقیہ کے بخشنے پھر ذکر نفی

طرز متقیہ ذکر نفی اور
اثبات کا

اثبات کا کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ ہے کیسے اس طور پر کہ وہ کوئی سچے مناف کر
 بند کر کے فقط لا کوناف سے اُٹھانے کے پیشانی تک بھیجا دے اور اِلهَ کو اسی
 جگہ سے اُپر مونڈھے سیدھے کے لاکر اِلهَ کو اُپر قلب کے غریب بارے
 اسطر حصے کہ گذر اُسکا اُپر تمام لطیفوں کے چڑھے اور اثر ذکر کا اُپر
 اعضاء کو چھپے۔ اور اس ذکر کو بھی اس طریقہ میں بغیر حرکت اعضا
 کے کرتے ہیں یعنی خیال سے جیسے کہ اہم ذات کا۔ اگر بند کرنا دم کا کچھ
 کرے تو بغیر اسکے کرے اور سانس کو تین دفعہ سے زیادہ بڑھاتا جائے
 اور طاق پر چڑھا کرے۔ اسکو وقوفِ حدودی کہتے ہیں اور اس سے رتقا
 وقوفِ قلبی ہی بہت ضرور ہے اور مضمی وقوفِ قلبی کے توجہ کرنا طالب کا
 طرفِ دل اپنے کے اور توجہ دل کی طرفِ ذاتِ پاکِ اللہ تعالیٰ کے ہے
 اور بعد سانس لہو کے زبان سے کہے **مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللہُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**
 اور کہے **اَللّٰہِ اَنْتَ مَقْصُودِیْ اَوْ سَمِیْعُیْ اَوْ مُطْلُوْبِیْ** یعنی خداوند مقصود
 میرا تو ہے اور رضا تیری مطلوب ہے محبت اور معرفت اپنی مجھ کو دے اسکو
 باز گشت کھو ہیں ولکین مضمی کلمہ **لا اِلهَ اِلَّا اللهُ** کے خیال میں رہیں یعنی
 یہ ہیں لا نہیں ہے **اِلَّا** کوئی مقصود میرا **اِلَّا اللهُ** سوائے ذاتِ پاک

دل بہت تنگ کرے اس لئے کہ یہ کلمہ بار بار کہے۔

تیری کے۔

طریقہ مراقبہ کا

صغریٰ مراقبہ کے یہ ہیں کہ انتظار فیض کا مبدعہ فیاض سے کھینچنا اور دلوں
خفیات سے محفوظ رکھنا۔ اور ہمہ تن طرف اللہ تعالیٰ کے متوجہ
ہونا۔

نیت مراقبہ احدیت

فیض احدیت کا آنا ہے لطیفہ قلب میرے پر اس ذات پاک سے کہ جو جمیع
جمیع صفات کمالیہ کا اور مژدہ ہے جمیع زوال و نقصان سے۔ جائزہ
کہ یہ مراقبہ بھی تعلق رکھتا ہے نصف دائرہ امکان سے جس کا بیان سابقین یعنی
لطائف عشرہ میں ہو چکا ہے۔

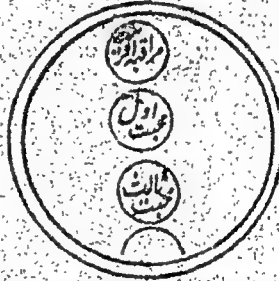
نیت مراقبہ معیت

فیض معیت کا آنا ہے دائرہ ولایت صغریٰ سے لطیفہ قلب میرے پر اس
پاک سے کہ ساتھ میرے ہے اور ساتھ ہر لطیفہ میرے ہے اور ساتھ ہر ذرہ
ذرات میرے ہے اور ساتھ ہر ذرہ ذرات جمیع کائنات کرے و شو

مَعْلَمَ اَيْمًا كُنْتُمْ هِيَ ذَاتِ بَالٍ سَاةَ تَهَارِ سَے ہر جہان کہ مہوتم۔



دائرہ ولایت کبریٰ تین دائرہ اور ایک قوس کو تضمن ہر چھلا دائرہ مراقبہ
اقربیت کا اور دوسرا دائرہ محبت اول کا اور تیسرا دائرہ محبت ثانی کا۔ اور
چوتھا دائرہ قوس محبت ثالث کا۔



نیت مراقبہ اقربیت

فیض اقربیت کا آنا ہے دائرہ اولی ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے
پر اس ذات محبت سے کہ محبوب بہت نزدیک ہے *نَحْنُ اقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَدَنِ*

نیت دائرہ محبت اول

فیض محبت اول کا آنا ہے دائرہ آخری ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے
پر اس ذات محبت سے کہ محبوب میرا ہے *يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ*

نیت و ایرہ محبت ثانی

فیض محبت ثانی کا آتما ہے دائرہ ثالث ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفسی
پر اس ذات بخت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

نیت محبت ثالث

فیض محبت ثالث کا آتما ہے دائرہ قوس ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفسی
پر اس ذات بخت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

تخمی و اثبات ان مقامات محبت میں

یوں کر ہے کہ نہیں ہے کوئی محب و محبوب میرا سوا ذات پاک تیری
یہاں تک کہ منشاء مسمیٰ اسم الظاہر کا کام ہو چکا اس لئے کہ اسم الظاہر کی سیر
تجلیات صفات وارد ہوتے ہیں بدون ملاحظہ ذات کو۔

اب یہاں سے بیان منشاء مسمیٰ اسم الباطن کا شروع ہوتا ہے۔ جانتا چاہئے
کہ اسم باطن کو سیر میں اگرچہ تجلیات اسماء و صفات کو وارد ہوتے ہیں
لیکن کسی وقت ذات پاک بھی مشہود ہوتی ہے۔

نیت دائرہ ولایت

فیض مسمیٰ اسم باطن کا آتما ہے دائرہ ولایت علیا سے کہ دائرہ ملائکہ

کا ہے تینوں عنصر میرے پر کہ آب آتش و باد ہیں اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ کمالات نبوت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آئینہ دائرہ کمالات نبوت سے عنصر خاک میرے پر اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ کمالات رسالت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آئینہ دائرہ کمالات رسالت سے ہیئت و جہانی میری پر اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ کمالات الواعزم

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آئینہ دائرہ کمالات الواعزم سے ہیئت و جہانی میری پر اس ذات بخت سے۔



نیت دائرہ حقیقت کعبہ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت کعبہ سے کہ عبارت ہے مسجودیت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے خاص سب مخلوق کیواسطے ہیئت وجدانی میری پر اِس ذات



نیت دائرہ حقیقت قرآنی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت قرآنی سے کہ عبارت ہے مبدہ چون ذات پاک اللہ تعالیٰ ہیئت وجدانی میری پر



نیت دائرہ حقیقت صلوٰۃ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت صلوٰۃ سے کہ کمال وسعت چون ذات پاک اللہ تعالیٰ ہیئت وجدانی میری پر



واضح ہو کہ اہم مقام تک سیر ناجی سالک کا اختتام ہوا۔ یہاں سے میان آغاز سیر نظر ہے۔

نیت معبودیت

فیض معبودیت صرفہ سے آتا ہے فوت نظری میری پر اس ذات بخت ہے۔



نیت دائرہ حقیقت ابراہیمی

فیض آنا خود دائرہ حقیقت ابراہیمی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت ہے
محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے صفا آتی ہے



اس مقام میں کنز سے پڑھنا دہ دو ابراہیمی کا جو نماز میں بعد اختراع کے پڑھتے
ہیں ترقی بخشنا ہے۔

نیت دائرہ موسوی

فیض آنا ہے دائرہ حقیقت موسوی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت
محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے ہے ذات اپنی پر اس مقام میں پڑھنا دو
اللہم صل علی محمد وعلی آلہ واصحابہ وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین
خصوصاً علی کلیمک موسیٰ ترقی بخش ہے۔

نیت دائرہ حقیقت محمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت محمدی سے کہ عبارت ہر محبت و محبوبیت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے اپنی ذات پر مہیئت و جدانی میری پر اہم مقام میں مناسبت اور مشابہت ساری کاموں دینی و دنیوی کی ساتھ حبیبِ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے معلوم ہوتی ہے یہی سبب ہے کہ حضرات ہماری رغبت تام علم الکمال حدیث شریف پر رکھتے ہیں شوق و رغبت اس علم لطیف کافرا تو نہیں



نیت دائرہ حقیقت احمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت احمدی سے کہ عبارت ہے محبوبیت ذات اللہ سے ذات اپنی پر مہیئت و جدانی میری پر اس ذات بحت ہے



نیت دائرہ حب صرفہ



فیض آتا ہے دائرہ حب صرفہ سے قوت نظری میری پر

نیت دائرہ لائقین

فیض آتا ہے دائرہ لائقین سے قوت نظری میری پر اس ذات بحت ہے



جانتا چاہئے کہ سوا کردوار مر قومنہ بالا کے تین دائرے اور مین کہ معمول حضرت
 ہمارے کا توجہ دینا ہر شخص کو ان دائروں میں نہیں ہے ایک دائرہ مین ہے
 دائرہ سیف قاطع ہے دوسرا دائرہ قیومیت منیرہ صوم کا ہے۔



طریقہ رابطہ مرشد کا

طریقہ رابطہ کا یہ ہے کہ مرشد ہادی کی خدمت میں ہر روز یا ہر وقت باادب
 حاضر رہا کرے تو انکی صحبت بھی بہت جلد اللہ تعالیٰ تک پہنچا دے گی انشاء اللہ
 تعالیٰ اور اگر کسی وجہ سے مرشد سے دوری ہو جائے تو مراقب ہو کر انکو یاد کرے
 اور انکے روبرو اپنے تئیں حاضر جانے اور تصور کرے کہ فیض الہی قلب
 مرشد سے میرے قلب میں آتا ہے۔ اور چہرہ مرشد کو یاد کر کے دیکھو کہ مرشد
 ہادی میری طرف متوجہ اور فیض ان سے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور مرشد
 وجہ حضور حق تعالیٰ ہو جائے گی صحبت مرشد فیض الہی اور وسیلہ تقرب الی اللہ
 بیشک ہر جیسے کعبہ رابطہ ہے عبد اور محبوب کا حالت عبادت میں ایسی ہی مرشد
 رابطہ ہے مرید کا طرف اللہ تعالیٰ کے حالت سیر و سلوک میں۔ دوسرا طرہ

کافی صورت پر مشغول فرمائے والیکے سامنے دل کی یا اندر دل کو نگاہ رکھنا
اور اپنی صورت کو بعینہ پیر کی صورت ماننا کہ محبت پیر کی اور محبت دوسرے کے
غالب آئے کہ رتبہ فانی شیخ کا ہو جائے

آداب مرشد

طالب کو چاہئے کہ جگہ بہات سے قلب کو پہیر کر لپنے مرشد ہادی کی جانب متوجہ
اور بلا اجازت انکی نوافل اور افکار میں مشغول نہ ہو۔ اور انکی حضور میں غیر کجا
التفات نہ کرے اور بالکل انکی ذات کی جانب توجہ کر کے بیٹھے حتیٰ کہ ذکر و
تکبیر۔ مگر انکی حکم کی تعمیل ضروری اور سوا نماز فرض و سنت کی اور کچھ
اور کچھ اور نہ کرے۔ اور حتی الامکان ایسی جگہ نہ کھڑا ہو کہ اسکا سایہ انکی جامعہ یا
سایہ پر پڑے۔ اور انکے مصلے پر پانون نہ رکھے اور انکے جگہ پر طہارت نہ کرے
اور انکے خاص برتنوں کو استعمال میں نہ لائے۔ اور انکے حضور میں پانی نہ
بھانا نہ کہاتے۔ اور کسی سے بات نہ کرے بلکہ متوجہ بھی کسی کی طرف نہ ہو
اور مرشد کی غیبت میں جسجگہ کہ وہ ہوں پانون اسطرف کو نہ پہنچا دے
اور لغاب دہن اس جانب کو نہ ڈالے اور جو کچھ پیر کی جانب سے صادر ہو سکے
صواب جانے اگرچہ بظاہر معمول بصواب نہ ہو وہ جو کچھ کہتے ہیں از روئے

الہام کرتے ہیں اور ساتھ اذن باری تعالیٰ کے کام کرتے ہیں اسوجہ سے
 اعتراض کو گنجائش نہیں۔ اگر بعض صورتوں میں انکے الہام میں خطا ثابت ہو تو
 وہ خطا مثل خطا کو اجتہادی کرے۔ ملامت اور اعتراض اس پر جائز نہیں۔
 کلی و جزوی امور میں پیروی پیر کی کرے کہانے اور ہم نے اور سوسنے اور
 عبادت کرنے میں اور نماز پنج وقتہ اور نماز تہجد بھی انہیں کے طریقہ پر ادا کر
 کچھ اعتراض کو انکے رسکات و سکناات میں مجال نہیں اگرچہ اعتراض بھڑ
 وانہ رانی کے ہو۔ اسواسطی کہ اعتراض کو سوا کے فیضی کو نتیجہ نہیں ہو اور
 تمام مخلوق میں عیب میں اس طالبہ کا یہ کابری سعادت تر ہے۔ اولیٰ طلب
 اپنے پیر سے طلب کرامات نہ کرے اگرچہ وہ طلب بطریق و سوسہ دین
 ہو۔ کسی مومن نے جناب رسالت اب صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی ^{طلب} معجزہ
 نہیں کیا اسواسطی کہ معجزے طلب کرنے والے ارباب کفر اور اہل انکار
 ہیں اگر دل میں کوئی شبہ پیدا ہو تو بے توقف پیر سے عرض کرے
 اگر حل نہ ہو تو نصیر اپنے آپ پر کہے اسکے نقصان کو بجناب پیر عاید نہ کر
 اور جو واقعہ کہ ظاہر ہو پیر سے پوچھ لیں وہ نہ کہے اور تعبیر واقعات کی ^{لئے}
 طالب کرے اور وہ تعبیر کہ آپ طالب کے ظاہر ہو وے پیر سے عرض کرے

اور صواب و خطا کا استفسار اور سرگرمی اور اپنے کشف پر اعتماد نہ کرے
 کہ اس عالم میں حق اور باطل ملا ہوا ہے اور صواب و خطا مخلوط۔ بے ضرورت
 اور بلا اجازت پیر سے جہاں نہ ہو دیر اور غیر کو انکی ذات پر منتخب کرنا خلافِ دین
 بلکہ موجبِ نفی ہے۔ اور اپنے آواز کو انکے آواز سے بلند نہ کرے اور بلند
 آواز سے پیر کو سنا نہ ہم کلام نہ ہو سور ادبی ہے۔ جو سینس اور جو کشائش
 کہ اسپر وار دہوا سکو بھی پیر کی جانب سے سمجھنے یا مختصر القیاس کمالہ ادب یعنی
 شریعت کل ادب سے مثل مشہور ہے کہ کوئی بے ادب خدا تک نہیں پہنچتا۔ اور اگر
 مرید بعض آداب کے ادا کرنے میں اپنے تئیں مقصر جانے اور اتہام مرتبہ آدا
 کو پورا نہ کر سکے اور کوشش کر سنا نہ بھی پورا نہ کر سکے حتی الامکان عہدہ
 آداب سے بر آئے تو مغفور ہے لیکن تقصیر کر سنا نہ اقرار ضرور ہے۔ پناہ مانگتا
 ہو غنیم اللہ سبحانہ سی۔ اور اگر مرید آداب کی رعایت نہ جانے اور اپنے
 تئیں قصور وار نہ جانے تو بزرگواروں کے برکات سے محروم رہے گا۔

شیرهای طبعه

شجره عالیہ حضرت نقشبند مجید و بہ قدس اللہ امرائیم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	ابن جریر تفسیر المذنبین رحمۃ اللہ علیہ	دوازدهم ربیع الاول
۲	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ ہجری ذی حجہ
۳	ابن جریر امیر المؤمنین حضرت ابی بکر بن الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ ۵۵ ہجری دوم ماہ جمادی الاول
۴	ابن جریر صاحب دیوانہ حضرت سلیمان بن ابراہیم رضی اللہ عنہ	۳۳ ہجری رجب
۵	ابن جریر حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر بن الصدیق رضی اللہ عنہم	۲۴ ہجری چہارم ماہ جمادی الاول
۶	ابن جریر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	۲۸ ہجری رجب
۷	ابن جریر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ وگروہ	۱۶ شوال ۱۲۸۵ھ
۸	ابن جریر حضرت خلیفۃ المسیح السادس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ وگروہ	۲۱ ہجری چہارم ماہ شعبان
۹	ابن جریر حضرت خلیفۃ المسیح السابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ وگروہ	۲۵ ہجری چہارم ماہ رمضان

۸	ابن حجر مت حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رضی اللہ عنہ	چارمہ ماہ ربیع الاول سنہ ۷۷۸ھ
۹	ابن حجر مت حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ	۲۶ شنبہ و ہفتم ماہ جب سنہ ۷۲۵ھ بقول غزہ صنف
۱۰	ابن حجر مت خواجہ جہان خواجہ عبدالخالق خجندیہ رضی اللہ عنہ	۱۲ دوازدم ماہ ربیع الاول سنہ ۷۵۵ھ
۱۱	ابن حجر مت حضرت خواجہ عارف ربوگرس رضی اللہ عنہ	یکم شوال
۱۲	ابن حجر مت حضرت خواجہ محمود الخبزی رضی اللہ عنہ	ہفتمہ ماہ ربیع الاول
۱۳	ابن حجر مت حضرت خواجہ غزوان علی استینی رضی اللہ عنہ	۲۶ شنبہ و ہفتم رمضان سنہ ۷۸۸ھ بقولے ۲۸ و یقینہ ۷۸۵ھ
۱۴	ابن حجر مت حضرت خواجہ بایاتماسی رضی اللہ عنہ	دہم جمادی الآخر
۱۵	ابن حجر مت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۲ دہم جمادی الآخر سنہ ۷۷۲ھ بقولے ۸ جمادی الاولیٰ
۱۶	ابن حجر مت خواجہ خجکان پیر پسران امام الطبرانی	سومہ ربیع الاول
۱۷	بدر الملتہ والدین حضرت خواجہ بہار الدین محمد نقشبند	۹۱ سنہ ہجری
۱۸	مشکاکشائے رضی اللہ عنہ	شب دوشنبہ
۱۹	ابن حجر مت حضرت خواجہ علاء الدین علاء رضی اللہ عنہ	۲۲ شنبہ و چہارم ماہ ربیع الثانی
۲۰	ابن حجر مت حضرت مولانا یعقوب چرخ رضی اللہ عنہ	پنجم صفر
۲۱	ابن حجر مت حضرت ناصر الملتہ والدین خواجہ بیاضی	۱۹ شنبہ و نہم ربیع الاول سنہ ۷۹۵ھ
۲۲	احرار رضی اللہ عنہ	شب شنبہ

۲۰	آبی بکرمیت حضرت لانا محمد زاهد رضی اللہ عنہ	یکم ربیع الاول -
۲۱	آبی بکرمیت حضرت اجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ	نوزدہم محرم
۲۲	آبی بکرمیت حضرت خواجہ گلکناری رضی اللہ عنہ	بست دوم شعبان
۲۳	آبی بکرمیت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ	بست دوم جمادی الآخر
۲۴	آبی بکرمیت امام ربانی مجدد الف ثانی امام النبی	بست ہشتم صفر
۲۵	الطریقہ الحقیقۃ قطب القیین حضرت شیخ احمد	بست ہجرت
۲۶	فاروقی و سہ ہندی رضی اللہ عنہ	
۲۷	آبی بکرمیت حضرت عروۃ الثقی خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ	نہم ربیع الاول
۲۸	آبی بکرمیت سلطان الاولیاء شیخ سیف الدین رضی اللہ عنہ	نوزدہم جمادی الاول
۲۹	آبی بکرمیت سید السادات نور محمد بدونی رضی اللہ عنہ	یازدہم و بقعد ۱۳۵۵ھ
۳۰	آبی بکرمیت فیم طریقہ احمدیہ محمدی سن نبویہ	دہم محرم ۱۱۹۵ھ
۳۱	شمس الدین حبیب حضرت مرزا جان جانان	
۳۲	منظر شہید رضی اللہ عنہ	
۳۳	آبی بکرمیت مجدد مائۃ الثالثۃ عشر امیر حضرت	بست دوم صفر ۱۲۲۰ھ

تقریب
مکمل

۱۰	خیر البشر خلیفه خدا صروج شریعت مصطفی حضرت شاه	
۱۱	عبد الله المعروف بشاه غلام علی احمدی رضی الله عنه	
۱۲	ابو بکر صوم قیوم زمان قطب دوران حضرت شاه	یکم ماه شوال ۱۲۵۵
	ابو سعید احمدی رفته الله عنه	۱۲۵۵
۱۳	ابو بکر صوم غوث آوان محبوب رحمان شیخنا وانا	دویم ربیع الاول
۱۴	و سلمتنا الله المجید حضرت شاه احمد سعید رضی الله عنه	
۱۵	ابو بکر صوم خلائیق پناه شاهرا حقیقت شمع شب	
۱۶	معرفت سیاح بیدای شریعت آشنای دریا	
۱۷	طریق معبر بحار توحید شهسوار منازل تجرید سار	
۱۸	مضطر به افاضلت مطلع الانوار کرامت منبع آثار	
۱۹	ایام یادی انام مرشد اهل ایام مخزن اسرار	
۲۰	لا اله الا انت محمد بن محاملات جبروت قلوب الاولیاء	
۲۱	دمرشدنا حضرت میان ولی النبی صاحب فاروق	
۲۲	نقشبندی مجددی ادا م الله تعالی ظلم	

علی رؤس العالمین آمین آمین آمین -

۳۳ ابی بکر صید النشین الیوان ولایت سارک سالک

طریقت یک تازمیدان شریعت رازدار مہرار

کبریائی فیضیاب درگاہ ابی باریاب محاسن مصطفیٰ

رہنما تر خدایق گم کردہ راہ سرداران امام الامام

حضرت منشی محمد رشید علی خان صاحب ادا مہار

ظاہر علی فروق العالمین آمین آمین آمین -

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت اور معرفت اپنی عطا فرما۔

شجرہ مبارکہ حضرات قادریہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار

اسم مبارک

تاریخ وفات

۱ ابی بکر صید النشین و سدا امام الانبیاء حضرت ولایت و ہم بریح الاول

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - سیدہ ہجری یوم دوم شعبان

۲ ابی بکر صید النشین حضرت علی رضی اللہ عنہ - نو روزہ و مہینہ مبارک

۳ ابی بکر صید النشین حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ - پنجم بریح الاول

۱۲	آبی بحر مت سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	دویم محرم الحرام
۵	آبی بحر مت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	ہشتاں محرم الحرام
۶	آبی بحر مت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ	ہفتم ذی الحجہ
۷	آبی بحر مت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	پانزدہم رجب
۸	آبی بحر مت حضرت امام موسی کاظم رضی اللہ عنہ	پنجم رجب
۹	آبی بحر مت حضرت امام علی موسی رضا رضی اللہ عنہ	بست و یکم رمضان المبارک
۱۰	آبی بحر مت حضرت خواجہ معروف کنخی رضی اللہ عنہ	دویم محرم الحرام
۱۱	آبی بحر مت حضرت خواجہ شری سقلی رضی اللہ عنہ	سیتم رمضان المبارک
۱۲	آبی بحر مت حضرت سید الطائیفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	ششم رجب
۱۳	آبی بحر مت حضرت ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ	دویم ذی الحجہ
۱۴	آبی بحر مت حضرت شیخ عبد الواحد بن عبد الغفر المینی رضی اللہ عنہ	
۱۵	آبی بحر مت حضرت شیخ ابو الفرج یوسف طوسی رضی اللہ عنہ	بست شعبان
۱۶	آبی بحر مت حضرت شیخ ابو الحسن البہکاری رضی اللہ عنہ	سیتم محرم الحرام
۱۷	آبی بحر مت حضرت شیخ ابو سعید مخزومی رضی اللہ عنہ	ہفتم شعبان

۱۱	محبوب کار توحید شمسوار منازل تجرید ساقی منقسطه
۱۲	افاضت مطلع الانوار که است منبع آثار الهام بادی
۱۳	امام مرشد اهل ایام مخزن اسرار لاموت معدن
۱۴	معاملات جبروت قطب الاقطاب انا و مرشدنا
۱۵	حضرت میان حاجی ولی النبی صاحب فاروقی
۱۶	نقشبندی مجددی و امیر برکات و فیوضه
۱۷	الهی بحر متصدد بشین ایوان ولایت ساکنان
۱۸	طریقت یکده تاز سیدان شریعت راز دانه اسرار
۱۹	کبریائی ضیف یاب درگاه الهی بار یاب مجلس
۲۰	ربنما و خلائیق کم کرده راه سردار امام الامام
۲۱	مرشد ناو بادینا حضرت منشی محمد مرشد علیها الصلوات
۲۲	ادام الله تعالی طلبهم علی رؤس العالمین
۲۳	آمین آمین آمین
احقر العباد کمترین اغراض الدین احمد پیر رحم فرما در محبت و معرفت اپنی عطا فرما	

تجربہ طیبہ حضرات چشتیہ قدس اللہ ارواحہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	ابن حجر متقی المدین رحمۃ اللعالمین حضرت محمد	۱۲ دوازدهم ربیع الاول
۲	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	سنہ ۱۱ ہجری
۳	ابن حجر متقی امیر المؤمنین خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	نوزدہم رمضان المبارک
۴	ابن حجر متقی خیر التابعین حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم محرم الحرام
۵	ابن حجر متقی حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ	۲۱ شب ۲۲ صفر
۶	ابن حجر متقی حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ	۱۱ ربیع الاول
۷	ابن حجر متقی حضرت سلطان ابوالہیثم بن ادہم رضی اللہ عنہ	۲۱ شب ششم جمادی الاول
۸	ابن حجر متقی حضرت خواجہ خلیفہ مرغشی رضی اللہ عنہ	۲۵ شب ۲۶ شوال
۹	ابن حجر متقی حضرت امین الدین خواجہ ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ	۱۱ صفر
۱۰	ابن حجر متقی حضرت ابوالہیثم سخی علودنیوری رضی اللہ عنہ	۱۲ چہارم محرم الحرام
۱۱	ابن حجر متقی حضرت خواجہ ابوالسخت شامی رضی اللہ عنہ	۱۳ چہارم ربیع الآخر

۱۱	آبِی بکرمیت حضرت خواجه ابو احمد ابدال حشمتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الآخری
۱۲	آبِی بکرمیت حضرت خواجه ابو محمد حشمتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الآخری
۱۳	آبِی بکرمیت حضرت خواجه ناصر الدین ابو یوسف حشمتی رضی اللہ عنہ	چهارم ربیع الآخر
۱۴	آبِی بکرمیت حضرت خواجه قطب الدین مودود حشمتی رضی اللہ عنہ	یکم رجب
۱۵	آبِی بکرمیت حضرت حاجی شریف زندی رضی اللہ عنہ	سیردهم رجب المرجب
۱۶	آبِی بکرمیت حضرت خواجه عثمان بارونی رضی اللہ عنہ	پنجم شوال
۱۷	آبِی بکرمیت حضرت امام الطریق خواجه حسین الدین حسن بکری	ششم رجب المرجب
۱۸	آبِی بکرمیت حضرت خواجه قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ	چهارم ربیع الاول
۱۹	آبِی بکرمیت حضرت خواجه فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ	پنجم محرم الحرام
۲۰	آبِی بکرمیت حضرت خواجه مخدوم علی صابر رضی اللہ عنہ	سیردهم ربیع الاول
۲۱	آبِی بکرمیت حضرت خواجه شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر
۲۲	آبِی بکرمیت حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ	سیردهم ربیع الاول
۲۳	آبِی بکرمیت حضرت شیخ عبدالحق رودلوئی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر

۲۳	آبی بحرمت حضرت شیخ احمد عارف رضی اللہ عنہ	بست یکم سوال
۲۴	آبی بحرمت حضرت محمد عارف رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربع اول
۲۵	آبی بحرمت حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست و دوم ربع اول
۲۶	آبی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ	چهارم سوال
۲۷	آبی بحرمت حضرت مخدوم عبد الاحد رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربع اول
۲۸	آبی بحرمت حضرت امام و بانوی مجدد آفاقی شیخ احمد فاروقی	بست و ششم صفر
۲۹	آبی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربع اول
۳۰	آبی بحرمت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	بست و ششم و آخیر
۳۱	آبی بحرمت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد غابدستامی رضی اللہ عنہ	بست و ششم رمضان المبارک
۳۲	آبی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا مظہر جان جانا	و ششم محرم الحرام
۳۳	رضی اللہ عنہ	
۳۴	آبی بحرمت خلیفہ خادم و ج شریعت مصطفیٰ حضرت شاہ	بست و دوم صفر
۳۵	غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	
۳۶	آبی بحرمت قیوم زمان قطب و ران حضرت شاہ سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم سوال

۳۶	آبی بحرمت محبوب حنین غوث آوان استادنا و	
۳۷	ہادیانا و سیلتنا الی اللہ العجیب حضرت شاہ اسماعیل رحمہ اللہ	دویم ربیع الاول
۳۸	آبی بحرمت خلائق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبان	
۳۹	شیخ میدا شریعت شہادریا طریقت معبر حار توحید	
۴۰	شہسوار منازل تجرید ساقی مضطربہ افاضت مطلع	
۴۱	الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد	
۴۲	اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن معاملات	
۴۳	جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشد نا حضرت حافظ	
۴۴	میان ولی النبی صاحب فاروقی مجددی نقش بندہ	
۴۵	دام ہر کائنات و فیوضہ	
۴۶	آبی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
۴۷	طریقت یکہ نامیدان شریعت رازدار اسرار کبریائی	
۴۸	فیضیاب درگاہ آبی باریاب مجلس مصطفیٰ رہنمائی	
۴۹	خلایق گم کردہ راہ سردار انام امام الام مرشد	

و بادینا و وسیلتنا حضرت منشی محمد رشد علی صاحب الزمان		
تعالیٰ علیهم علی رؤس العالمین - آمین آمین آمین		
نظر العباد کثرین غراز الدین احمد پر رحم فرما و محبت و معرفت اپنی عطا فرما - آمین آمین آمین		
شجرہ مقدسہ حضرت سید محمد ورونہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین		
اسم مبارک	تاریخ وفات	
۱	ابو جبرمت خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	دوازدهم ربیع الاول
۲	ابو جبرمت خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین	نوزدهم رمضان المبارک
۳	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	
۴	ابو جبرمت خیر التائبین حضرت شیخ حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم محرم الحرام
۵	ابو جبرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ -	۲۷ ربیع الاول
۶	ابو جبرمت حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ -	۲۸ شہر ربیع الاول
۷	ابو جبرمت حضرت خواجہ معروف کرخ رضی اللہ عنہ -	دویم محرم الحرام
۸	ابو جبرمت حضرت خواجہ بٹری سقانی رضی اللہ عنہ -	۳۰ محرم رمضان المبارک
۹	ابو جبرمت حضرت سید الطائفہ حبیبہ بقدر آور رضی اللہ عنہ	ششم حبیب المرجب

۹	آبی بحر مت حضرت محمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ - چہار دہم محرم الحرام
۱۰	آبی بحر مت حضرت شیخ احمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ - چہار دہم ذی الحجۃ
۱۱	آبی بحر مت حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ -
۱۲	آبی بحر مت حضرت شیخ یار محمد رضی اللہ عنہ -
۱۳	آبی بحر مت حضرت شیخ عبد اللہ عثمانیہ رضی اللہ عنہ -
۱۴	آبی بحر مت حضرت شیخ وجید الدین عبد القادر سروردی رضی اللہ عنہ -
۱۵	آبی بحر مت حضرت منیا الدین ابو نجیب سروردی رضی اللہ عنہ - دواز دہم جمادی الثانی
۱۶	آبی بحر مت شیخ الشیخ امام الطریقہ حضرت بابا الدہسری رضی اللہ عنہ - یکم محرم الحرام
۱۷	آبی بحر مت حضرت شیخ بابا الدین زکریا ملتانی رضی اللہ عنہ - ہفت شہر
۱۸	آبی بحر مت حضرت شیخ مسد الدین رضی اللہ عنہ - سبست مویم ذی الحجۃ
۱۹	آبی بحر مت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ - نہم جمادی الاول
۲۰	آبی بحر مت حضرت محمد بن ابی الشیخ جلال الدین رضی اللہ عنہ - دہم ذی الحجۃ
۲۱	آبی بحر مت حضرت شیخ مسد اجل رضی اللہ عنہ -
۲۲	آبی بحر مت حضرت شیخ بدین بھیرا بھٹی رضی اللہ عنہ -

۲۳	آبی بحر مت حضرت شیخ درویش محمد بن قاسم اودهی رضی اللہ عنہ	
۲۴	آبی بحر مت حضرت شیخ عبدالقادر گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست دوم جلدی الثانی
۲۵	آبی بحر مت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رضی اللہ عنہ	چهارم سوال -
۲۶	آبی بحر مت حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	ہفتم جلدی المرحب
۲۷	آبی بحر مت سردار طریقہ امام بانی مجدد دہلی حضرت شیخ محمد	بست و ہفتم صفر -
۲۸	فاروقی سرسندی رضی اللہ عنہ	
۲۹	آبی بحر مت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست ہفتم جلدی الثانی
۳۰	آبی بحر مت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	بست ہشتم و انجہ
۳۱	آبی بحر مت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد بنامی رضی اللہ عنہ	ہشتم جلدی المبرک
۳۲	آبی بحر مت شمس الدین حبیب حضرت مرزا جابا نامظہر شہید رضی اللہ عنہ	دہم محرم الحرام -
۳۳	آبی بحر مت خلیفہ فدا مرقع شریعت حضرت شاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	بست دوم صفر
۳۴	آبی بحر مت زبیر قیوم دور حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم سوال -
۳۵	آبی بحر مت محبوب رحمان غوث آوان سیدنا و مولانا و سیدنا	
۳۶	آبی بحر مت صاحب حضرت شاہ احمد سعید احمدی رضی اللہ عنہ	دوم ربیع الاول

۳۵	الہی بجزت خالین پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستانِ نعت	
۳۶	سیاح سید اشرفیت آشنادریا تو طریقت معبر جبار	
۳۷	توحید شمسوار منازل تجرید ساقی منقبطہ افاضت مطالع	
۳۸	کرامت منہج آثار الہام ہادی انام مرشد اہل ایام خزان	
۳۹	سر لاهیوت معدن مقامات جبروت قطب القطاب	
۴۰	مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت مولوی محمد ولی اللہ رضا	
۴۱	فاروقی نقش بندہ ی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ	
۴۲	الہی بجزت در نشین العوان لایق ہا لک مسالک طریقت	
۴۳	یکہ نام میدان شریعت راز دار سر کبریا فیضیاب	
۴۴	در گاہ الہی باریا مجلس مصطفیٰ رہنما تو خالین گم کردہ	
۴۵	سر دارانام امام الامام مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت	
۴۶	منشی محمد رشد علیہ الرحمۃ ادا م اللہ تعالیٰ علیہم علیٰ فروع	
۴۷	العلین - آمین آمین آمین	
احقر العبد و کمترین غراز الدین احمد پیر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرمائے		

مناجات مؤلف

کی

نعت لکھ دل سے رسول اللہ
 اور پھر توصیف آل مصطفیٰ
 یعنی شجرہ خاندان نقشبندیہ
 ہو مر سے اب دروگہ و رمان شمس
 یاد سے اونکی مراد دل شاد
 درگہ عالی سین سے یہ آتہا
 جو دلا مشکل تجھو آئے بڑی
 حفظ میں اپنی تو رکھ لیل نہوہا
 روز مردن چکو ہووے روز عید
 ہر بلا سے دیجئے مہک کو امن
 دور کر دل سے مرغ رنج و ملال
 مجھ کیسے کی تو کر حاجت سے دعا
 ہر گھڑی مجھ پر رہے لطف و عطیہ
 رحم مجھ پر ہووے اسے رب قیہ

حمد کر پہلے مسلم اللہ کی
 چار یار با صف کی کرشنا
 بعد ازاں لکھ جو کہ دل کو پہوندا
 یا محمد مصطفیٰ عالی جناب
 ہر گھڑی بوجہ کی ہنی یاد ہو۔
 الفیہ سلمان دے لے کبرا
 یاد کر قاسم کی جانے ہر گھڑی
 از برائے شاہ جغتہ کر دگا
 از طفیل خواجہ دین با یزید
 یا اطمی از طفیل بو احسن
 از برائے بو علی اے ذوالجلال
 حضرت یوسف کی برکت سنو
 مجھ غیب الخالق اے بار خدا
 از برائے خواجہ عارف فقیر۔

حضرت محمود کی برکت سے رب
 حضرت خواجہ عزیزان کے لئے
 خواجہ بابا کی برکت سے خدا
 از بر اسے حضرت خواجہ کلال
 شہ بہار الدین کی خاطر سے
 واسطے شاہ غلام الدین کے
 یا اطی برکت یعقوب سے
 پاس خاطر شہ عبید اللہ کے
 خواجہ زاہد کے باعث اسے خدا
 خواجہ درویش کو باعث مجھے
 باعث خواجہ محمد ہمدان
 ماتی باللہ خواجہ دین کو سبب
 شہ مجد والف ثانی کو سبب
 عروۃ الوثقی کی خاطر سے خدا
 از طفیل شیخ سیف الدین مجھے

سبب حاجتین دل کی مری پوری ہو
 ہر بلا سے دے امان یارب مجھے
 کار دنیا کو مرے دلوں بھلا
 باب عرفان کہوں مجھ پر واجب
 چشم رحمت مجھ پر رکھنا یا خدا
 عفو ہو وینج بزم مجھ مسکین کے
 تو مراد دل مری اب جلد دے
 دولت عرفان مجھ کو یارب ملے
 ہو وین میری حاجتیں ساری رو
 لے خدا اپنے کرم سے بخش دے
 ہر بلا سے دے یارب امان
 دور کر دل سے مری پر غم و غم
 تیری الفت میں رہوں میں ^{سنت}
 اپنی الفت میں مجھ پر کہنا خدا
 دو جہان کی نعمتیں یارب تو دے

<p>مشکلیں اسان ہوں میری عزت و حرمت الہی مجھ کو دے دولتِ عرفان یارب مجھ کو دے روزِ محشر ہو میری تیری دید تیری رحمت مجھ پہ ہو ہر دم نیر دولتِ عرفان الہی مجھ کو دے یا خدا ہو جسم مجھ اغراز پر اور ہو رحم فراوان اسے حیم</p>	<p>بھرخواجہ بدوائی یا خدا شاہِ شامان جانِ جانان کو بھرخاطر شاہِ عجب داند کے از براستے خواجہ دین بوحید از طفیل خواجہ احمد سعید واسطے شاہ ولی البنی کے از براستے رشد علیخان راہبر انکی برکت سے کرم ہوا سے کرم</p>
---	---

مناجات و گھر

<p>سید کو نین شاہ بھرو برکیو واسطے بخش مجھ کو حضرت خیر البشر کیو واسطے سرورِ عالم شہ جین و بشر کیو واسطے اپنے دے واسطے اپنی جگہ کیو واسطے ہے مجھ اُسکی تمنّا اِک نظر کیو واسطے یارِ قادر حضرت خیر البشر کیو واسطے</p>	<p>رحم کر یارب تو اُس والا گہر کیو واسطے مین ہوں مجرم میرے بیرون کی نہیں کیا ہوں گرفتار بلا اپنی کرم سے لے پیا یا الہی تجھ ہی کو طالب کرتا ہوں حضرت موسیٰ ہو دیکھے جس تجلی پر یا الہی اپنی اُلفت میں مجھ کو کہہ قیبرا</p>
---	---

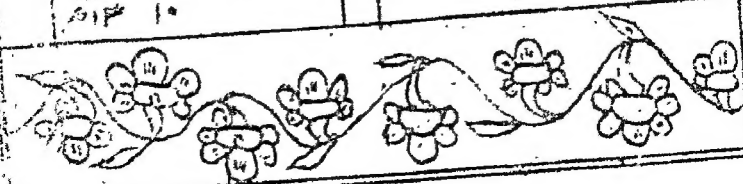
حضرت صدیق اکبرؓ کی سوز جگر کیا ہے	سوز دل مجھ کو عطا کر اسے مری پروں کا
حضرت فاروق شاہِ بحرؓ کی کیا ہے	ابنی طاعت میں مجھ کو تیرا رکھ ثابت قدم
حضرت عثمان امامِ راہبرؓ کی کیا ہے	شرم رکھ دو لونِ جہا نہیں ایندراں ناچر کی
ساقی کو شر علیؓ دا دگر کیا ہے	میری حل کر مشکینِ ساری سرِ شکر کا
غوثِ اعظم قطبِ عالمؓ دا دگر کیا ہے	یا خدا مجھ کو فشارِ قسب سے دینا نجات
شہ بہار الدین خواجہ راہبرؓ کی کیا ہے	یا الہی ہو نہ وقت نزع مجھ کو کوئی غم
شہ مجد وائف ثانیؓ نامور کیا ہے	یا خدا راہِ شریعت اور حقیقت ہو نصیب

دولتِ عرفان عطا اپنا اس آخر از کو
میرے حشرِ دھیرے یا دی راہبر کیا ہے

قطعہٴ یارِ مخفی

خدا کے کریم و رحیم و شفیع	مجھ اغراز عاجز کی ہے التجا
مجھو بحرِ عرفان میں دگر تو خیر	لطیفِ جنابِ شفیع الورا

۱۰ ۱۳



قطعه تاریخ تصنیف جناب منشی امیر اللہ حبیب السیلم لکھنوی۔

۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر
۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر

تاریخ تصنیف جناب منشی محمد فیروز شاہ صاحب فیروز رامپوری

۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر
۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر	۱۰	۱۳۳ ہجری مقدر

صاحبان مطابع کی خدمت میں گذارش ہے کہ بدون اجازت
مؤلف کو نسخہ ہذا طبع نہ فرمائیں۔

غزل مولف

نکایون شہر اسو شیرانہ مجدد الف ثانی کا
فلک سربادست آئین قدسی الکر و بی
ہنہین خزانے دنیا میں مجدد و دوسرے کلنی
الہی برکت مرتد طفیل از سرور عالم
جہکاکر میر کو جب دیکھا تو پایا آپکا جلوہ
خدا یا عشق دیو ایسا کہیں بدیکھ کر جلو
میں قربان اپنے مرشد کہ حسنرتان و جان
فرشتہ نشین میں کون کجا پوچھتی کیا ہو
روح خوان مجدد الف ثانی تم مجھ اسدم
مگر عرفان کد ساقی اپنی نیم پاک میں ہمک
ہوا اغراز اعجاز از دست پاک میر جیسی

عمر سا جذبے مردانہ مجدد الف ثانی کا
وہ ہے دربار شانہ مجدد الف ثانی کا
یہ ہے رتبہ جداگانہ مجدد الف ثانی کا
بنادے جھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا
مرے دل میں کاشانہ مجدد الف ثانی کا
رہ آیا دیکھو مستانہ مجدد الف ثانی کا
بنایا جھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا
میں ہوں خاتم غلامانہ مجدد الف ثانی کا
سناؤ اور افسانہ مجدد الف ثانی کا
یلا دے ایک پیمانہ مجدد الف ثانی کا
تہ ہے سر پر کریمانہ مجدد الف ثانی کا

مستند احمد والہ نے کہ نسخہ لا جواب تحف جناب مولانا اغراز الدین صاحب جبرائیل خان
مشوق در مطبع نظر النور قلعہ و باہتمام محمد علی خان عرف مولانا شاگرد درجہ انتم
یا نرودہ شہر محمد احمد خان صاحب